ٹرانسپیرنٹ شیٹ پر نجاست لگ جائے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کھانے کی ٹیبل پر جو ٹرانسپیرنٹ شیٹس ڈالی جاتی ہیں، ان میں نجاست جذب نہیں ہوتی، تو اگر ان پر کوئی نجاست گر جائے، تو کیا اس کو گیلے کپڑے سے صاف کر لینے سے شیٹ پاک ہو جائے گی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر شیٹ ایسی ہے کہ جس میں مسام نہ ہوں، نیز اس میں کوئی دراڑ، وغیرہ بھی نہ ہو، اور کوئی لیکوڈ چیز اس میں جذب نہ ہو سکتی ہو، تو ایسی صورت میں حکم یہ ہے کہ صرف تین بار دھو ڈالنے سے ہی وہ پاک ہو جائے گی، اسے اتنی دیر تک چھوڑنا ضروری نہیں کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے۔ اور اس صورت میں اگر دھونے کے بجائے کسی گیلے کپڑے سے اس طرح پُونچھ کر صاف کر دیا کہ نجاست کا اثر ختم ہو گیا، تو بھی وہ پاک ہو جائے گی۔

بہارِ شریعت میں ہے "اگر ایسی چیز ہو کہ اس میں نَجاست جذب نہ ہوئی، جیسے چینی کے برتن، یا مٹی کا پرانا استعمالی چکنا برتن یا لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں تو اسے فقط تین بار دھو لینا کافی ہے، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔۔۔ لوہے کی چیز جیسے چُھری، چاقو، تلوار وغیرہ جس میں نہ زنگ ہو نہ نقش و نگار نجس ہو جائے، تو اچھی طرح پونچھ ڈالنے سے پاک ہو جائے گی اور اس صورت میں نَجاست کے دَلدار یا پتلی ہونے میں کچھ فرق نہیں۔ یوہیں چاندی، سونے، پیتل، گلٹ اور ہر قسم کی دھات کی چیزیں پونچھنے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ نقشی نہ ہوں اور اگر نقشی ہوں یا لوہے میں زنگ ہو تو دھونا ضروری ہے پونچھنے سے پاک نہ ہوں گی۔ آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 399، 400، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے "إذا وقع على الحديد الصقيل الغير الخشن كالسيف والسكين والمرآة ونحوها نجاسة من غير أن يموه بها فكما يطهر بالغسل يطهر بالمسح بخرقة طاهرة. هكذا في المحيط ولا فرق بين الرطب واليابس ولا بين ما له جرم و ما لا جرم له. كذا في التبيين وهو المختار للفتوى. كذا في العناية ولو كان خشنا أو منقوشا لا يطهر بالمسح. كذا في التبيين" ترجمہ: اگر لوہے کی چیز جیسے تلوار، چھری اور آئینہ اور اس جیسی چیزوں پر، جو ہموار ہو اور کھردری نہ ہو، کوئی نجاست لگ جائے

بغیر اس کے کہ اس پر ملمع سازی کی گئی ہو، تو جیسے وہ دھونے سے پاک ہوجاتی ہے، ویسے ہی کسی پاک کپڑے سے پونچھنے سے بھی پاک ہوجاتی ہے۔ ایسا ہی المحیط میں ہے۔ اس میں تر وخشک، اور جس چیز کا جرم ہو یا نہ ہو، ان کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ ایسا ہی التبیین میں ہے، اور یہی فتویٰ کے لیے پسندیدہ قول ہے۔ ایسا ہی العنایہ میں ہے اور اگر وہ چیز کھردری ہو یا اس پر نقش ونگار ہوں، تو صرف پونچھنے سے پاک نہیں ہوگی۔ ایسا ہی التبیین میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ43، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4558

تاریخ اجراء: 27جمادی الاخریٰ1447ھ/19دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net